© rasailojaraid.com

روز محنتوں کا ثمر ہے۔ ناظم اعلیٰ وفاق نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی خدمات کے اعتراف پر خادم الحرمین الشریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز، رابطہ عالم اسلامی کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر عبداللہ عبدالمحسن الترکی اور الھیئۃ العالمیہ لتحفیظ القرآن الکریم کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر عبداللہ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ پاکستانی قوم کو ملنے والا یہ اعزاز وطن عزیز میں قرآن کریم کی خدمت کے مبارک جذبے کو مزید اجاگر کرے گا۔ ناظم اعلیٰ وفاق نے کہا کہ اس وقت امت مسلمہ کی عظمت رفتہ کی بحالی کا ذریعہ اور امت کو درپیش مسائل ومشکلات کا واحد حل یہ ہے کہ امت مسلمہ قرآن کریم سے اپنی وابستگی کو مضبوط بنالے۔ انہوں نے ماہِ قرآن کریم اور ارضِ قرآن کریم میں ملنے والے اس ایوارڈ کو نیک شگون قرار دیتے ہوئے اس اُمید کا اظہار کیا کہ پاکستان کے مزید بچے اور بچیاں حفظ قرآن کریم کی سعادت حاصل کریں گے اور پاکستانی والدین اپنی اولاد کو دین کی تعلیم دلوانے کا پہلے سے زیادہ اہتمام کریں گے۔

☆......☆......☆

## خدمت قرآن ایوارڈ جیتنے پر دنیا بھر سے وفاق المدارس کو مبارکباد

(پ-ر) قومی، سیاسی، مذہبی رہنماؤں، وزراء، مختلف مکاتب فکر کے زعماء اور دنیا بھر سے اہم شخصیات نے صدر وفاق شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان، نائب صدر مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری اور مولانا انوار الحق سمیت وفاق المدارس کے جملہ ذمہ داران کو ''خدمت قرآن ایوارڈ'' جیتنے پر مبارکباد پیش کی اور وفاق المدارس کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ بعض زعماء نے وفود کی شکل میں کراچی، ملتان، اور اسلام آباد سمیت ملک کے دیگر شہروں میں وفاق المدارس کے مرکزی اور علاقائی ذمہ داران سے ملاقات کر کے وفا ق المدارس کو خراج تحسین پیش کیا۔ مبارکباد دینے والوں میں وفاق وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف، وزیر مملکت برائے داخلہ ڈاکٹر بلیغ الرحمٰن، چودھری شجاعت حسین، چودھری پرویز الٰہی، پاکستان تحریک انصاف کے مخدوم جاوید ہاشمی، مولانا فضل الرحمٰن، مولانا سمیع الحق، جماعت اسلامی کے امیر سراج الحق، اسلامی نظریاتی کونسل کے چیئرمین مولانا محمد خان شیرانی، مختلف مکاتب فکر کے زعماء، زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات اور بیرون ملک مقیم پاکستانیوں میں سے کئی قابل ذکر شخصیات نے صدر وفاق شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان، نائب صدر مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری اور مولانا انوار الحق کو رابطہ عالم اسلامی کی طرف سے ملنے والے اعزاز پر مبارکباد پیش کی۔ تمام رہنماؤں اور شخصیات نے کہا کہ وفاق المدارس کا یہ اعزاز پوری قوم کے لئے باعث صد افتخار ہے۔ خصوصاً ایسے وقت میں جبکہ پوری دنیا میں اہل اسلام کو ہدف بنایا جارہا ہے اور جگ ہنسائی کا ماحول بنا ہوا ہے، ایک عالمی تنظیم کی طرف سے پاکستانی ادارے کو ''خدمت قرآن کریم انٹرنیشنل ایوارڈ'' ملنا باد نسیم کا ایک جھونکا ہے اور وفاق المدارس کی یہ کارکردگی دیگر اداروں کے لئے مشعل راہ ہے۔



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

☆......☆......☆

## میڈیا قوم کی حقیقی شناخت اجاگر کرے۔مولانا فضل الرحمٰن

(پ-ر)وفاق المدارس کو ملنے والا ایوارڈ تازہ ہوا کا جھونکا ہے،سالانہ ساٹھ ہزار حفاظ تیار کرنے سے ثابت ہوگیا کہ پاکستان قوم کی شناخت دین دوستی ہے،حکومت،میڈیا اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والوں کو مدارس دینیہ کی خدمات کا اعتراف کرنا چاہیے۔ان خیالات کا اظہار جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ اور قومی اسمبلی کشمیر کمیٹی کے چیئرمین مولانا فضل الرحمٰن نے جامعہ خیر المدارس ملتان کے دورے کے موقع پر علمائے کرام سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ حفظ قرآن کی سعادت حاصل کرنے والے 60 ہزار بچے پاکستان اور پاکستانی معاشرے کی حقیقی پہچان ہیں۔ہمیں قرآن کریم سے محبت اور دینی دوستی کی اس پہچان پر اللہ رب العزت کی بارگاہ میں شکر ادا کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ مغرب ہمارے ہاں کی اکا دکا ملالاؤں کو پاکستان کی شناخت کے طور پر متعارف کرانے کے لیے جوایڑی چوٹی کا زور لگاتا ہے،یہ اعزاز ان کے منہ پر ایک زوردار طمانچہ ہے۔میڈیا کو چاہیے کہ وہ قوم کی اس حقیقی شناخت کو اجاگر کرے۔مولانا فضل الرحمٰن نے حکومت سے کہا کہ حکومت،میڈیا اور دیگر ادارے رابطہ عالم اسلامی کی طرح مدارس دینیہ کی خدمات کا اعتراف کریں۔

☆......☆......☆

## مسلم امہ غزہ کے مظلوم مسلمانوں کا دکھ درد محسوس کرے۔وفاق المدارس

(پ-ر)امت مسلمہ غزہ کے مظلوم مسلمانوں کے دکھ درد کو محسوس کرے ورنہ کل عالم اسلام کا کوئی بھی شہر غزہ بن سکتا ہے،صہیونی جارحیت پر او آئی سی اور مسلم دنیا کے حکمرانوں کی خاموشی افسوس ناک ہے،امت مسلمہ کے نوجوان اور باصلاحیت لوگ میدان عمل میں نکلیں امت کی نشاۃِ ثانیہ کے لیے کردار ادا کریں۔ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان اور ناظم اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے مشترکہ بیان میں کیا۔انہوں نے کہا کہ اس وقت غزہ اور دنیا کے دیگر خطوں میں امت جس کربناک صورتحال سے دوچار ہے دنیا کے دیگر خطوں بالخصوص پاکستان میں رہنے والے مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے بھائیوں کا دکھ درد محسوس کریں ورنہ یاد رکھیں کل عالم اسلام کا کوئی بھی شہر غزہ بن سکتا ہے۔غزہ کے مظلوم اور محصور مسلمانوں کو ماہِ رمضان کے دوران خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں۔وفاق المدارس کے ذمہ داروں نے مسلم حکمرانوں اور او آئی سی کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ان کا طرز عمل اور خاموشی افسوس ناک ہے۔وفاق المدارس کے عہدے داروں نے کہا کہ اس وقت ضرورت اس امر کی ہے کہ امت مسلمہ کے باصلاحیت لوگ بالخصوص نوجوان میدان عمل میں نکلیں اور امت کی نشاۃِ ثانیہ کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔



© rasailojaraid.com